REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۳ | ۷ ؍ صلح ۱۳۲۸ ھش | ۷ ؍ ربیع الاول ۱۳۶۸ ھ | ۷ ؍ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۵

## اخبار احمدیہ

لاہور ۶ ماہ صلح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت علیل ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

# کشمیر میں رائے شماری کی شرائط اور طریق کار کا اعلان کر دیا گیا

## بین الاقوامی شہرت کا ایک منتظم رائے شماری کی نگرانی کریگا

لیک سکسس ۶ ؍ جنوری ۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن نے کشمیر میں رائے شماری کے متعلق وہ تجاویز شائع کر دی ہیں ۔ جنہیں پاکستان اور ہندوستان نے کشمیر میں لڑائی بند کرنے کی بنیاد کے طور پر منظور کر لیا ہے ۔ اُن تجاویز کا خلاصہ یہ ہے ۔ (۱) ریاست جموں و کشمیر کی پاکستان یا ہندوستان میں شمولیت کا فیصلہ وہاں کے باشندوں کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ سے کیا جائیگا۔ (۲) یہ رائے شماری اس وقت کی جائیگی جبکہ کمشن کی ۱۳ ؍ اگست ۱۹۴۸ء والی قرارداد کے پہلے اور دوسرے حصے کے مطابق عارضی صلح کے جملہ انتظامات مکمل ہو جائیں گے ۔ (۳) اتحادی اقوام کا سیکرٹری جنرل کمشن کی منظوری سے رائے شماری کے انتظامات کرنے اور اس کی نگرانی رکھنے کے لئے ایک منتظم مقرر کریگا ۔ جو بین الاقوامی شہرت کا مالک ہوگا ۔ اور اسے فریقین کا اعتماد حاصل ہوگا اس منتظم کے تقرر کا اعلان رسمی طور پر ریاست جموں و کشمیر کی حکومت کریگی ۔ (۴) یہ منتظم رائے شماری کے سلسلے میں ضروری اختیارات ریاست کی حکومت سے حاصل کریگا ۔ اپنا سٹاف اور مبصر مقرر کرنے کا بھی اسے اختیار ہوگا ۔ (۵) جب انتظامات مکمل ہو جائینگے تو کمشن اور حکومت ہند کے مشورہ کے ساتھ منتظم اس امر کا فیصلہ کریگا ۔ کہ ریاستی اور ہندوستانی فوج کو آخری طور پر کہاں کہاں متعین کیا جائے ۔ اس سلسلے میں اس امر کا خیال کیا جائے گا ۔ کہ ریاست کے امن میں اور رائے شماری کی آزادی میں کسی قسم کا خلل واقع نہ ہو ۔ اس سلسلے میں تمام سول ۔ فوجی اور ریاستی حکام کو کمشن کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا ۔ (۶) ریاست کے جو باشندے ہجرت کرنے پر مجبور . . . . . . ہو گئے ہیں ۔ ان سب کو واپس ریاست میں بلایا جائیگا ۔ اور انہیں اپنے شہریت کے حقوق استعمال کرنے کیلئے ہر ممکن سہولت دی جائیگی ۔ اس سلسلے میں دو کمیشن مقرر کئے جائینگے ۔ ایک پاکستان کے نمائندوں کا اور دوسرا ہندوستان کا (۷) جو لوگ ریاست کے باشندے نہیں اور ۱۵ ؍ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد غیر قانونی مقاصد کیلئے ریاست میں داخل ہوئے ہیں ۔ انہیں ریاست کی حدود سے نکال دیا جائیگا (۸) رائے شماری کے سلسلے میں ڈرانے دھمکانے ۔ ناجائز اثر ڈالنے اور رشوت وغیرہ دینے کی سخت ممانعت ہوگی ۔ البتہ جائز سیاسی سرگرمیوں پر کوئی پابندی نہ ہوگی ۔ تحریر ۔ تقریر ۔ اجتماع ۔ ریاست میں جائز طور پر آنے اور جانے کی آزادی ہوگی ۔ رائے شماری بلا امتیاز مذہب و ملت ہوگی ۔ اقلیتوں سے منصفانہ برتاؤ کیا جائیگا ۔ منتظم کو حق حاصل ہوگا کہ کسی مسئلہ کے متعلق کمشن سے مدد طلب کرے ۔ (۹) رائے شماری کا کام ختم ہو چکنے کے بعد منتظم کمشن کو اور ریاست کی حکومت کو رائے شماری کے نتیجہ سے مطلع کر دیگا ۔ (۱۰) منتظم کیطرف سے نتیجہ سے مطلع کرنیکے بعد کمشن سلامتی کونسل کے سامنے اس امر کی تصدیق کریگا کہ رائے شماری فی الواقع پوری طرح آزادانہ . . .

### نئے وزیر پاکستان کو کشمیر کا کام سونپ دیا گیا

کراچی ۶ ؍ جنوری ۔ پاکستان کے نئے وزیر نواب مشتاق احمد گورمانی آج کراچی سے راولپنڈی روانہ ہو گئے آپکے محکمہ کا عارضی مرکز راولپنڈی ہوگا ۔ سردست آپکو کشمیر کمشن سے متعلقہ کاموں اور لڑائی بند کرنیکے سمجھوتے پر عملدرآمد کرانیکا انچارج مقرر کیا گیا ہے ۔

### روزگار دلانیوالے دفتر کی کارگذاری

لاہور ۶ ؍ جنوری ۔ ۶ ؍ جنوری ۱۹۴۹ء ۱۸ ؍ دسمبر ۱۹۴۸ء کو ختم ہونیوالے ہفتہ کے دوران میں ۱۱۵۰ اشخاص نے اپنے نام مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے مختلف روزگار دلانے والے دفاتر میں درج کرائے ان میں سے ۵۳۰ اشخاص کو ملازمت دلائی گئی ۔ موٹر ملنگ ورش ۔ موٹر ڈرائیور ۔ استاد ۔ کلرک ۔ دفتری اور ملتی مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے روزگار دلانے والے دفاتر میں ملازمت کیلئے موجود ہیں

# قومی زندگی کی فضا کو بددیانتی سے پاک کرنا اشد ضروری ہے (وزیر اعظم)

## پاکستان مجلس دستور ساز کا اجلاس غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی ہو گیا

کراچی ۶ ؍ جنوری ۔ آج تیسرے پہر پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی ہو گیا مجلس دستور ساز نے آج تین بل منظور کئے ۔ جن میں سے دو مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم نے پیش کئے اور ایک خواجہ شہاب الدین وزیر خارجہ مہاجرین نے پیش کیا ۔ پہلے بل میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ جو سرکاری عہدے دار یا مجالس قانون ساز کے ارکان بدعنوانی ۔ رشوت ستانی اور بددیانتی کے مرتکب ثابت ہو جائیں ۔ انہیں دس سال کے عرصہ کے لئے سرکاری عہدوں سے علیحدہ کر دیا جائے ۔ اور ہر قسم کے قومی کاموں میں حصہ لینے سے محروم کر دیا جائے دوسرے بل میں گورنر جنرل کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ بوقت ضرورت وزراء کا کام ہلکا کرنے کیلئے نائب وزراء مقرر کر دیا کریں ۔ تیسرے بل میں پاکستان مجلس دستور ساز کے قانون میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ مجلس کی نشستوں میں مناسب تغیر و تبدل کیا جا سکے ۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے پہلا بل پیش کرتے ہوئے فرمایا اس بل کو ملک بھر کے عوام کی زبردست حمایت حاصل ہے ۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ اپنے عہدوں کا ناجائز استعمال کر کے عوام کے اعتماد کو کھو دیں انہیں ذمہ دار عہدوں سے الگ کر دیا جائے یہ مقصد کوئی نیا نہیں ہے موجودہ دستور میں یہ قانون موجود ہے کہ انتخابات کے دوران میں . . . . . جو لوگ بدعنوانی کے مرتکب ثابت ہوں انہیں سزا دی جائے ۔ انتخابات کے بعد ذمہ دار عہدوں پر فائز ہونے کے بعد بدعنوانی کا ارتکاب تو جرم کو اور بھی زیادہ سنگین بنا دیتا ہے ۔

آپ نے کہا قومی زندگی کی فضا کو بددیانتی اور بدعنوانی ایسے جرائم سے پاک کرنا اشد ضروری ہے اسکے بغیر ہم ہرگز اپنے تعمیری کاموں کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے سردار عبد الرب نشتر نے تقریر کرتے ہوئے کہا رشوت ستانی اور بدعنوانی ایسے جرائم ہمیں گذشتہ حکومت سے ورثہ میں ملے ہیں ۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ سارے سرکاری عہدیداروں کو ہم ان جرائم میں ملوث سمجھ لیں اکثر عہدیدار دیانتداری سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ۔ حزب مخالف نے یہ ترمیم پیش کی کہ بدعنوانی کے جرم میں علیحدہ کرنیکی مدت بجائے دس سال کے ۵ سال کر دی جائے لیکن *

* یہ ترمیم منظور نہ ہو سکی ۔

جن ارکان نے آج کی بحث میں حصہ لیا ۔ ان میں بیگم شاہنواز ۔ میاں افتخار الدین ۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی ۔ ایم ۔ ایچ گزدر ۔ اور چوہدری نذیر احمد کے نام قابل ذکر ہیں ۔

### برادرم عبد الشکور صاحب کنزے بخیریت کراچی پہنچ گئے

کراچی ۶ جنوری ۔ مولوی احمد علی صاحب مبلغ سلسلہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ہمارے نومسلم بھائی برادرم عبد الشکور صاحب کنزے بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں ۔ الحمد للہ

### کشمیر میں لڑائی رُکنے پر اظہار مسرت

نیویارک ۶ ؍ جنوری ۔ امریکہ کے وزیر خارجہ نے پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے خارجہ کو ایک پیغام ارسال کیا ہے ۔ جس میں اس امر پر خوشی کا اظہار کیا گیا ہے کہ دونوں ملکوں نے کشمیر کمیشن کی کارروائی کا انتظار کئے بغیر کشمیر میں لڑائی بند کر دی ۔ آپ نے کہا کشمیر میں لڑائی روک کر دونوں ملکوں نے ایک ایسا کام کیا ہے ۔ جسے ساری دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے ۔ اور جو دیگر ممالک کے لئے ایک قابل تقلید مثال ہے ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۲ میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔

## استصواب رائے کی مہم کو جیتنا اصل کام ہے

لاہور ۶ جنوری کرنل کالی جو مختلف محاذوں پر آزاد کشمیر افواج کی کمان کر چکے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں کہا کہ عارضی صلح اور جنگ کے بند ہونے سے یہ نہیں سمجھنا چاہئیے کہ ہمارا کام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا کام ختم نہیں ہوا ہے بلکہ پہلے سے کئی گنا زیادہ بڑھ گیا ہے۔ استصواب رائے کی مہم جیتنا اصل جنگ ہے جو بہت زیادہ مشکل ہے۔ اہل پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اپنی امدادی سرگرمیوں کو تیز تر کر دیں۔ اب ہمارے لئے ایک ایک ووٹ قیمتی ہے اس لئے سب سے پہلے مہاجرین جموں و کشمیر کو بسانے کی طرف توجہ دینی چاہئیے۔ کوئی مہاجر بے خانماں اور ریاست سے باہر نہ رہے۔ کئی دفعہ چند ووٹ ہی قوموں اور ملکوں کی قسمت کا فیصلہ کر دیتے ہیں۔

## روس اور یوگوسلاویہ کے اقتصادی تعلقات

لنڈن ۶ جنوری۔ بلقان سے اس قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ روس کے آلہ کار نظام سے یوگوسلاویہ کی اقتصادی علیحدگی آئندہ چند ماہ میں انتہائی ناقابل عمل درجہ تک پہنچائی جائے گی جیسا کہ توقع ہے۔ اگر یوگوسلاویہ کے ہمسایہ ملکوں نے روس کی مثال پر عمل درآمد کیا تو ان کے درمیان بہت ہی معمولی تجارت باقی رہ جائے گی۔ روس پہلے ہی مارشل ٹیٹو کے ملک سے تجارت میں شدید ترین تخفیف کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔

# پاکستان اور ہندوستان نے جمعیت اقوام کی لاج رکھ لی

## کشمیر کے متعلق مفاہمت کے مسئلہ کا فلسطین پر اثر

لنڈن ۶ جنوری۔ کشمیر میں جنگ بند ہونے کے متعلق یہاں کے اعلیٰ سیاسی حلقوں میں جن خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ان کا لب لباب یہ ہے کہ کشمیر میں لڑائی بند کر کے پاکستان اور ہندوستان نے اقوام متحدہ کی لاج رکھ لی ہے۔ اور مہینوں کی کج بحثی کے بعد بالآخر ایک ایسی صورت پیدا ہو گئی۔ کہ جس کے نتیجہ میں اتحادی کمیشن بھی سر اٹھانے کے قابل ہو گیا۔ اس اہم فیصلے کی وجہ سے جمعیت اقوام کی حسن کارکردگی اور حقائق پسندی ہی آشکار نہیں ہوتی۔ بلکہ ہندوستان اور پاکستان پر جو یہ الزام عائد ہوتا تھا کہ ان کے درمیان مفاہمت ممکن ہی نہیں وہ بھی دور ہو گیا۔ نیز اس کے دور رس نتائج میں یہ بھی شامل ہے۔ کہ فلسطین کے متعلق برطانوی اور امریکی نظریوں میں مطابقت پیدا کرنے کی ایک راہ نکل آئی ہے۔ اور اب یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس مسئلہ کے بارہ میں برطانیہ اور امریکہ باہمی اختلافات کو دور کر کے ایک مشترکہ پالیسی وضع کر لیں۔ امریکہ اس امر کو شدت کے ساتھ محسوس کرنے لگا ہے کہ یہودیوں نے فلسطین میں مسلمانوں کے خلاف جو کامیابی حاصل کی ہے۔ اس میں روسی اسلحہ اور امداد کا بہت دخل ہے۔ جو انہیں چیکوسلاواکیہ کے ذریعہ بہم پہنچائی گئی ہے۔ اور یہودیوں نے یہ امداد روس کو بعض خفیہ مراعات دینے کے صلہ میں حاصل کی ہے۔ امریکہ کے نظریہ میں اس اہم تبدیلی کا مجموعی اثر عربوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ اور اس کے لئے ایک حد تک پاکستان اور ہندوستان تعریف کے مستحق رہیں (اسٹار)

## امریکہ میں ہلاکت خیز طوفان

### سینکڑوں اشخاص ہلاک و مجروح

نیویارک ۶ جنوری۔ امریکہ کی تاریخ میں ایک زبردست طوفان کی وجہ سے ارکنساس کے شہر واران میں بہت سی عمارتیں گر گئیں۔ آج شام کو معلوم ہوا کہ ملبہ کے نیچے سے ۵۴ مرد اور ۲۰۰ مجروح عورتوں کو نکالا جا چکا ہے۔

واران کے ایک پولیس افسر نے بیان کیا کہ طوفان ۸ ہزار کی آبادی کے شہر سے گرجتا ہوا گزر گیا۔ سیاہ دھواں اسکے آگے آگے تھا۔ نصف کے قریب شہر اسکی وجہ سے اڑ گیا۔ قصبہ کے بہت سے باشندے ابھی تک ملبہ میں دفن ہیں۔ اور خطرہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہے۔ قریبی شہروں سے ایک سو ڈاکٹر اور نرسیں اس قصبہ میں موقعہ پر پہنچ گئے۔ اور رات ہوتے ہوتے امداد کا کام شروع ہو گیا۔ طوفان کو واران پر سے گزرنے میں پورے ۱۵ منٹ لگے (اسٹار)

## ہندوستانی فنون لطیفہ کی نمائش

نئی دہلی ۶ جنوری۔ ہندوستانی فنون لطیفہ کی جو نمائش گورنمنٹ ہاؤس نئی دہلی میں دکھائی جا رہی ہے۔ اسے بہت زیادہ لوگ روزانہ دیکھنے جاتے ہیں۔ اس وقت تک تقریباً ۶۸۰۰۰ اشخاص نے یہ نمائش دیکھی ہے۔ پبلک میں اس کی مقبولیت کے پیش نظر وزارت تعلیم نے ہز ایکسی لنسی کی منظوری سے اس کی میعاد ۶ مارچ ۱۹۴۹ء کے آخر تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔

## نجب میں لڑائی بدستور جاری ہے

### حسب وعدہ یہودیوں نے مصری علاقہ خالی نہیں کیا

تل ابیب ۶ جنوری۔ آج معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اتوار کی رات کو امریکی وزیر مختار مسٹر جیمس میکڈانلڈ کو یہ یقین دلا دیا گیا تھا۔ کہ جو یہودی مصری علاقہ میں گھس گئے تھے انہیں واپس بلا لیا گیا ہے اس دوران میں نجب سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ لڑائی جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے عارضی صلح کے مبصر نجب تک نہیں پہنچ سکے۔ کیونکہ بیان کیا جاتا ہے کہ ابھی تک وہاں جانے کے انتظامات مکمل نہیں ہو سکے۔ (اسٹار)

## آغا خاں کے پوتے کی کامیابی

موئبرین (سوئٹزرلینڈ) ۶ جنوری۔ آغا خاں کا بارہ سالہ پوتا کریم یہاں برف پر دوڑنے کی اہم ترین دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا۔ کریم کے والد پرنس علی خان نے جو سوئٹزرلینڈ میں تعطیلات گذار رہے ہیں اس دوڑ کا معائنہ کیا۔ اول آنے والا لنڈن کے ایک اسکول کا طالبعلم ہے۔ (اسٹار)

## انڈونیشیا میں چھاپہ مار دستوں کی سرگرمیاں

بٹاویہ ۶ جنوری۔ انڈونیشیا میں چھاپہ مار جدوجہد شروع ہو گئی ہے اور اس کی وجہ سے ولندیزیوں کے مقبوضہ جاوا کے بہت سے حصوں میں تشویش پھیلتی جا رہی ہے۔ اطلاع ہے کہ ولندیزی فوج کی پولیس کی چوکیوں، سرکاری افسروں اور باغات پر حملے ہوئے ہیں۔ بٹاویہ کے جنوب میں ایک باغ پر حملہ میں ۵۰۰ نفوس شامل تھے۔ مشرقی جاوا اور بٹاویہ کی سڑک کے علاقہ میں بہت سی چوکیوں کو نقصان پہنچایا۔

## اسرائیلی علاقے میں کمیونسٹوں کی ریشہ دوانیاں

### مشرقی یورپ سے آنیوالے یہودیوں میں روسی ایجنٹوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی

لنڈن ۶ جنوری۔ روس کے زیر اثر مشرقی یورپ سے آنے والے یہودی باشندوں نے یہ انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل میں اپنا حلقہ اثر قائم کرنے اور مشرق وسطےٰ میں اپنے اصول پھیلانے کے لئے ان کے ساتھ بعض کمیونسٹ ایجنٹ بھی روانہ کئے گئے تھے۔ یہ اطلاع اخبار "نیوز کرانیکل" کے نامہ نگار مقیم تل ابیب نے دی ہے۔

اسکیم یہ ہے کہ پہلے اسرائیل میں اپنے حلقہ اثر قائم کر لئے جائیں۔ پھر نئی قائم شدہ عرب یہودی کمیونسٹ پارٹی کے ذریعہ سے فلسطین میں کام شروع کیا جائے۔ اور لبنان، شام، مصر اور عراق میں اسکی شاخیں قائم کر دی جائیں۔ یوگوسلاویہ سے آمدہ ایک یہودی نے کہا ہے کہ روانگی سے پیشتر ہم سے کہا گیا تھا کہ ہمیں کمیونسٹوں کا ممنون ہونا چاہئیے۔ کیونکہ انہوں نے ہمیں اسرائیل جانے کی اجازت دی۔ اور اسکے صلے میں ہمیں ان کے اصولوں کی تبلیغ کرنی چاہئیے۔

سمندر میں سفر کرتے وقت کسی شخص نے کہا کہ اب ہم اسرائیلی باشندے ہیں۔ اس لئے ہمیں روس کو بھول جانا چاہئیے۔ لیکن کمیونسٹ ایجنٹوں نے یہ تنبیہہ کی کہ ہمیں کبھی اپنے وعدے کو فراموش نہ کرنا چاہئیے۔ اخبار نیوز کرانیکل کا نامہ نگار مذکور مزید رقمطراز ہے۔ کہ ایک بلغاری خاندان نے اعتراف کیا۔ کہ ان کے ملک میں بھی اس قسم کے ٹریننگوں پر عمل کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

## کشمیر میں لڑائی بند کر کے پاکستان اور ہندوستان نے ایک اچھی مثال قائم کی ہے

### خاتمہ جنگ کے متعلق برطانوی پریس کا اظہار خیال

لنڈن ۵ جنوری۔ کشمیر میں جنگ بند کرنے پر یہاں برابر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مفاہمت ہو جانے کی توقع کی جا رہی ہے۔ کل اخبار یارک شائر پوسٹ نے ایک مقالہ میں تحریر کیا ہے۔ کہ اس وقت دنیا کشیدگی اور بے چینی سے بھری ہوئی ہے۔ لیکن کشمیر کے واقعات اس سے مستثنیٰ ہیں۔ اگر جنگ بند ہونے کے بعد استصواب رائے منعقد ہوا۔ اور پاکستان اور ہندوستان نے استصواب رائے کے فیصلہ پر عمل کیا۔ تو دونوں حکومتوں کے درمیان تنازع کا سب سے بڑا سبب دور ہو جائے گا۔

یہ توقع کرنا بے بنیاد نہیں کہ پھر دونوں ملک دوستانہ اور پرامن تعلقات قائم کر لیں گے۔ اور اگر ایک مرتبہ دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعاون قائم ہو گیا۔ تو پھر یہ ایک ایسی بنیاد ہو جائیگی جس پر دونوں اپنے آپ کو خوشحال بنا سکیں گے۔ جس کی وجہ سے ان کو ایشیا میں انتہائی طور پر ممتاز کردار ادا کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ (اسٹار)

— موئبرین (سوئٹزرلینڈ) ۶ جنوری آغا خاں کا ۱۲ سالہ پوتا کریم یہاں برف پر دوڑنے کی اہم ترین دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا۔ کریم کے والد پرنس علی خان نے اس دوڑ کا معائنہ کیا۔ اول آنے والا لنڈن کے ایک سکول کا طالب علم ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل
۱۶ جنوری ۱۹۴۸ء



# قربانی

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اشاعت دین کے لئے اپنے انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ جب کوئی جماعت کھڑی کرتا ہے۔ تو ایسی جماعت کو ہر طرح کی قربانیاں پیش کرنی پڑتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں ان قربانیوں کو دو بڑی بڑی قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک بڑی قربانی تو مال کی ہوتی ہے۔ اور دوسری بڑی قربانی جان کی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورہ صف میں فرماتا ہے۔ تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم۔ اس کے علاوہ بھی قرآن کریم میں جہاں جہاں قربانی کا ذکر آیا ہے۔ اکثر مال اور جان کی قربانی کا ہی فرمان ہے۔ غور سے دیکھا جائے تو جس قدر قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ وہ سب انہی دو قسم کی قربانیوں میں آجاتی ہیں۔ مثلاً دین کے لئے ایسے رشتہ داروں اور اولاد سے قطع تعلق کرنا بھی جو دین کی مخالفت میں پیش پیش ہوں۔ ایک بڑی قربانی ہے۔ اور اس قربانی کا تعلق اوپر بیان کردہ دونوں قسم کی قربانیوں کے ساتھ ہے۔ کسی عزیز سے قطع تعلق کرنا بھی ایک قسم کی جانی قربانی ہے۔ کیونکہ اس طرح ہم اپنے جذبات محبت کو ٹھیس لگاتے ہیں۔ اور اپنی جان پر ایک شدید قسم کی تکلیف وارد کرتے ہیں۔ پھر اس لحاظ سے کہ صلہ رحمی کی وجہ سے اگر ہم کو کوئی مالی فائدہ اپنے عزیزوں سے پہونچ سکتا تھا۔ ہم اسکو بھی ترک کرتے ہیں۔ اس لئے یہ مالی قربانی بھی ہے۔ الغرض کسی غرض کے لئے انسان جو بھی قربانی کرتا ہے۔ وہ انہی دو قسم کی قربانیوں کی تعریف میں آجاتی ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے جہاں مومنوں سے قربانیاں طلب فرمائیں۔ وہاں انہی دو قربانیوں کا نام لیا ہے۔

دین کے علاوہ دنیا کے بڑے بڑے کاموں کو بھی اگر دیکھا جائے۔ تو ان میں بھی وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں۔ جن میں ایثار اور قربانی کا جذبہ دوسروں سے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ دنیا کا بھی کوئی بڑا کام سرانجام نہیں پاسکتا۔ جب تک اس کے لئے قربانیاں نہ کی جائیں شلاً کوئی شخص اپنے ملک اور وطن کی صحیح خدمت نہیں کرسکتا۔ جب تک وہ مالی اور جانی قربانی کے لئے تیار نہ ہو۔ ایک خودغرض انسان جو قربانی کرنا نہ جانتا ہو۔ اور ہر معاملہ میں اپنے مال اور جان کی قربانی سے دریغ کرتا ہو۔ وہ خواہ کتنے ہی جوش وخروش سے کسی بڑے کام پر ہاتھ ڈالے تھوڑی مدت کے بعد ہی وہ ہار کر بیٹھ جاتا ہے۔ کیونکہ ہر کام کا راستہ ایک پرخار راستہ ہے۔ اسپر وہی چل سکتا ہے جو مقصد کے حصول کے لئے ہر طرح کی تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہو۔ اگر وہ ذرا ذرا سے ذاتی نقصان پر رکے گا۔ تو آخر کار وہ بالکل ہی رک جائے گا۔ بے شک وہ کچھ مدت کے لئے اپنے آپ کو اور دوسروں کو دھوکا دینے میں کامیاب ہوسکتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں کرسکتا۔ آخر کہیں نہ کہیں اسکو رکنا ہی پڑے گا۔ اگر وہ چالاکی سے اپنے آپ کو چند قدم آگے بڑھا بھی لے گا۔ تو اول تو خود اسکی اپنی ضمیر ہی اسکو مانع آئے گی۔ ورنہ دوسرے جب دیکھینگے کہ یہ شخص ہر قربانی کے موقعہ پر بھاگ جاتا ہے۔ یا بہانہ سازی کرتا ہے۔ تو جلد ہی اس سے بدظن ہوجائیں گے۔ اور اسپر کوئی اعتماد نہیں کریں گے۔ وہ ان کی نظر میں ذلیل و رسوا ہوجائے گا۔ لوگ فطرتاً اسی کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں۔ جو ان کی نظر میں خودغرض اور مطلب پرست نہ ہو۔ بلکہ جو ہر جان جوکھوں کے وقت پر اپنی ذاتی اغراض کو پیش نظر مقصد پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو۔ اور صرف تیار ہی نہ ہو بلکہ اسکے کاموں سے اسکی قربانیاں ظاہر ہوتی ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ ہوشیار لوگ عوام میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے اکثر بظاہر ایسی قربانیاں کرتے ہیں۔ جو دل سے تو نہیں ہوتیں مگر ہوتی قربانیاں ہی ہیں۔ گو محض دکھاوے کے لئے ہوتی ہیں۔ ایسا انسان اگرچہ کچھ زیادہ دیر تک عوام کو دھوکہ دے سکتا ہے۔ لیکن ایک دن ڈھول کا پول ضرور کھل جاتا ہے۔ اور باوجود ہوشیاری اور چالاکی کے اس کا راز طشت از بام ہوجاتا ہے۔

یہ تو دنیا کے کاموں کا حال ہے۔ دین کے کاموں میں تو نہائت پرخلوص قربانیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ دراصل دین ہے ہی سراسر ایک قربانی کا نام۔ جو انسان سرتاپا خود اپنے آپ کو دنیا کے سامنے بطور قربانی کا بکرا نہ پیش کرے اس وقت تک وہ مومن کہلا ہی نہیں سکتا۔ دین کے کاموں میں تو ہر ایک قدم ہی ایک قربان گاہ بن جاتا ہے۔ ایسے انسان کے نزدیک مال اور جان دونوں ہیچ ہوتے ہیں۔ اس عظیم الشان مقصد کے سامنے جو اسکے پیش نظر ہوتا ہے۔ دنیا کی ہر چیز بے قیمت ہوجاتی ہے۔ اگر اسکے پاس بڑا مال ہوتا ہے۔ تو وہ اسکو ایک امانت سمجھتا ہے۔ اور اس میں سے اپنی ذات کے لئے صرف اسی قدر استعمال کرتا ہے جتنا کہ اشد ضروری ہو۔ باقی مال وہ اس مقصد پر قربان کردیتا ہے۔ پھر جب اسکو محسوس ہوتا ہے۔ کہ وہ اس مقصد کو آگے نہیں بڑھا سکتا۔ جب تک وہ اپنی جان نہ دے دے تو وہ جان کو بھی پیش کردیتا ہے۔ کیونکہ اسکے نزدیک تو اسکی زندگی کا مقصد ہی اس عظیم الشان مقصد کو آگے بڑھانا ہوتا ہے۔ جس کے لئے وہ کھڑا ہوتا ہے وہ جان دے کر یہ سمجھتا ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی کے مقصد میں کامیاب ہوگیا ہے۔ اور جو اس نے پانا تھا پالیا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے مال وجان کی قربانی کی اسی لئے بار بار تاکید فرمائی ہے۔ کہ دراصل ایمان کا نقطہ مرکزی یہی ہے۔ اللہ تعالےٰ ایمان لانے والوں کو اس حقیقت سے آشنا کرنے اور قربانی کا مادہ ان کے دلوں میں پیدا کرنے کے لئے بار بار اس طرف متوجہ کرتا ہے۔ تاکہ جس عظیم الشان کام کے لئے ان کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اسکی تکمیل کے راستہ میں جو بھی مشکلات پیش آئیں۔ ان پر سہل ہوجائیں۔

قرآن کریم کا ہم مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں مال وجان کی قربانیوں میں بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کی زندگیاں ہم کو بتاتی ہیں کہ وہ کس طرح پروانہ وار قربانیاں کرتے تھے۔ اگر مال کی ضرورت ہوتی تھی۔ تو مال نثار کردیتے تھے۔ اور اگر جان کی ضرورت ہوتی تھی۔ تو خوشی سے جان پیش کردیتے تھے۔ ان کی عظیم الشان کامیابیوں کی عمارت کا بنیادی پتھر یہی پرخلوص قربانیاں تھیں بے شک اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں میں بھی برکت ڈال دیتا تھا۔ اور جن مہم میں بڑے بڑے ساز وسامان درکار ہوتے تھے۔ وہ بھی وہ تھوڑے سامان یا سامان کی عدم موجودگی میں بسر کرلیتے تھے۔ تو اسکی وجہ یہی تھی۔ کہ جو کچھ بھی ان کے پاس ہوتا تھا۔ وہ پورے خلوص کے ساتھ اسکو قربان کردیتے تھے۔ اور سازوسامان کی کمی اللہ تعالےٰ خود پوری کردیتا تھا۔ وہ ان کی پرخلوص قربانیوں میں اپنے فرشتوں کی طاقت بھی شامل کردیتا تھا جب اللہ تعالےٰ دیکھتا تھا کہ وہ اپنا سب کچھ دئے رہے ہیں۔ گو مقدار کے لحاظ سے زیادہ بھی نہیں ہے۔ تو اللہ تعالےٰ مقدار کی کمی کو خود پورا کردیتا تھا۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ تین سو تیرہ انسان جن میں سے کسی کے پاس بھی لڑائی کا پورا سامان موجود نہیں۔ اگر کسی کے پاس تلوار ہے تو خود نہیں۔ اگر خود ہے تو سواری نہیں۔ سواری ہے تو کوئی اور ضروری چیز نہیں۔ ایسے بے سروسامان تین سو تیرہ انسان اپنے سے کئی گنا دشمنوں کے مقابلہ میں جن کے پاس لڑائی کے پورے سازوسامان ہیں فتح پالیتے۔ سوائے ایک وجہ کے اور وہ وجہ وہی ہے جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ کہ ان کی پرخلوص قربانی کی روح اللہ تعالےٰ کے فرشتوں کو کھینچ لائی تھی۔ یہ عظیم الشان معجزہ اسی لئے ظہور پذیر ہوا تھا۔ کہ وہ تین سو تیرہ انسان مجسمہ قربانی بن گئے تھے۔ دنیا کا مال ومتاع ہی نہیں بلکہ ان کی اپنی جانیں بھی ان کی نظر میں ہیچ ہوچکی تھیں۔ بلکہ ان کا حقیقی مال ومتاع اور ان کی حقیقی جانیں یہی قربانی کی روح تھی۔

جماعت احمدیہ بھی اسی عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ جس مقصد کے حصول کے لئے خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کھڑے ہوئے تھے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم بھی انہیں کامیاب ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرشتے ہمارے کاموں میں بھی شامل ہوں۔ تو ہم کو بھی اسی طرح مجسمہ قربانی بننا پڑے گا۔ جس طرح وہ بن گئے ہوئے تھے۔ ہمیں بھی اپنے اموال اور اپنی جانوں کو اس عظیم الشان مقصد کی امانت خیال کرکے ہر وقت ان کو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں قربان کردینے کی عادت بنانی پڑے گی خواہ ہمارے اموال کتنے ہی حقیر اور ہماری جانیں کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہوں۔ اگر ہم ان کو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں وقف کردیں گے۔ تو یہی حقیر اموال عظیم خزانے اور یہی کمزور اور ناتواں جانیں طاقت کے پہاڑ بن جائینگی۔ کیونکہ ان میں اللہ تعالےٰ کے فرشتوں کی طاقت بھی شامل ہوجائیگی۔

## نقد ونظر

**تبلیغی خط**۔ یہ مختصر سا رسالہ جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان کی تصنیف لطیف ہے۔ آپ نے مکتوب کی صورت میں ان مسائل پر مختصر مگر جامع وناصح الفاظ میں روشنی ڈالی ہے۔ جو احمدیت کے متعلق ہیں۔ یہ رسالہ ایسے احباب کے لئے جو جماعت احمدیہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں بڑا مفید ہے۔ اس میں خاصکر تین بڑے مسائل کو لیا گیا ہے۔ اول۔ اجرائے نبوت دوم قادیان سے ہجرت سوم جہاد۔ ان تینوں مسائل کو مصنف نے بڑی قابلیت کے ساتھ ایسی مؤثر طرز میں لکھا ہے۔ کہ جس دوست کو ان مسائل کے متعلق پہلے کچھ بھی علم نہ ہو۔ وہ بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ رسالہ نظارت تالیف وتصنیف کی طرف سے ملک محمد عبداللہ صاحب نے شائع کیا ہے اور دو روپے فی کاپی کے حساب سے نظارت مذکور جودھامل بلڈنگ لاہور سے مل سکتا ہے۔ احمدی احباب کو چاہئے کہ اسکی زیادہ سے زیادہ کاپیاں خرید کر اپنے ایسے احباب میں تقسیم کریں۔ جو جماعت کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے کے متمنی ہوں۔ تبلیغ کے لئے یہ نہائت ہی مفید رسالہ ہے۔

# میرے ابا جان مرحوم و مغفورؓ

## وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

(از حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع)

مذکورہ بالا آیت میں خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ میں ضرور اپنے مومن بندوں کو امتحان میں ڈالوں گا۔ ان کی آزمائش کروں گا۔ کبھی تو رزق کی کمی سے، کبھی مال کے نقصان سے۔ کبھی جان کے نقصان سے اور کبھی شیریں ثمنوں اور ثمرات کے ضائع جانے سے۔ لیکن اے میرے برگزیدہ نبی (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) تو میرے ان مومن بندوں کو خوشخبری دے کہ ان حوادث پر صبر کی صورت میں ان کے واسطے بے انتہا انعام مقدر ہیں۔

اللہ تعالیٰ بے حد رحیم اور کریم ہے۔ اسے ہرگز اس قسم کے حادثات سے نعوذ باللہ ظلم کرنا مقصود نہیں ہوتا۔ صرف اس ذریعہ سے اپنے بندوں کو پرکھنا مقصود ہوتا ہے۔ مگر انسان چونکہ انتہائی طور پر کمزور ہے وہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ خدا تعالیٰ کے ہر کام میں ضرور کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کا ہر فعل جو بظاہر انسان کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے اس میں بھی لازمی طور پر بھلائی ہی بھلائی مضمر ہوتی ہے وہ پھر بھی تقدیر کی ہلکی سی چوٹ پر تڑپ اٹھتا ہے اور بے قرار ہو ہو کر کراہنے لگ جاتا ہے۔ اگر وہ تھوڑے سے ضبط اور صبر سے کام لیتا تو وہ ان بشارتوں اور انعامات کا وارث بنتا جن کا اس محبوب ازلی نے وعدہ فرمایا ہے۔

انسانی زندگی میں یہ بظاہر چھوٹے چھوٹے جھٹکے ہیں جو کبھی موت و حیات کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں کبھی تہی دستی اور فارغ البالی کی صورت میں رونما ہوتے ہیں۔ کبھی ترقی اور تنزل کی صورت میں ظہور پذیر ہوتے اور کبھی دن اور رات کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ انسانی زندگی دراصل انہی جھٹکوں کا مجموعہ ہے۔ لیکن بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو ہر ایسے جھٹکے کو خوشی خوشی قبول کرتا ہے اور صبر و برداشت کے ساتھ اپنے مولا کے انعام کا انتظار کرتا ہے خدا تعالیٰ تو دراصل اپنے بندہ کے لئے ایک کانٹے کی تکلیف بھی پسند نہیں کرتا۔ وہ تو اتنا رحیم ہے کہ "ماں" جس کے دل میں رحم کا مادہ بدرجۂ اتم ودیعت کیا گیا ہے اور گویا اسی ایک مقدس رشتہ کے ساتھ خاص ہے۔ اس سے بھی وہ بے انتہا گنا زیادہ بڑھ کر رحم و کرم کا منبع ہے وہ اپنی مخلوق کو کس طرح دکھ دے سکتا ہے یہ سب ہمارے اپنے اعمال ہی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ اس قسم کے امتحانات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ لیکن جب کبھی ہمیں (خدانخواستہ) اس نشیب و فراز سے بوجہ اپنے اعمال کے گزرنا پڑے۔ تو پھر یہی ذات والاصفات ہمیں پھر ایک عطیہ بخشنے کی غرض سے ایک شرط لگا دیتی ہے کہ اگر تم نے میری اس تقدیر پر صبر کیا اور برداشت سے کام لیا تو پھر تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہو گا۔ اور تمہارے لئے خوشخبریاں ہی خوشخبریاں ہوں گی۔ پھر بعض اوقات خدا تعالیٰ کو رنج و راحت اور غم و الم کے سین دکھا کر یہ دیکھنا مقصود ہوتا ہے کہ میرے بندے کو مجھ پر کتنا ایمان ہے اور مجھے وہ کتنا یاد کرتا ہے۔ کیونکہ یہ انسانی کمزوری ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی عنایات کی فراوانی ہوتی ہے تو ناتوان انسان اپنے محبوب کو قریباً بھول جاتا ہے یا پھر وہ اپنے عیش و عشرت میں اس قدر کھو جاتا ہے کہ اپنے دل سے اس کی یاد کو محو کر دیتا یا کما حقہٗ اسے یاد نہیں کرتا۔ تو اس پر خدا تعالیٰ اسے اس قسم کے مختلف دھوپ چھاؤں کے رنگ دکھا کر اس کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے مگر اس کے ساتھ صبر کا سبق سکھا کر انعام کا وعدہ بھی فرماتا ہے۔

میرے ابا جان مرحوم و مغفور رضی اللہ تعالےٰ عنہ و انزل علیہ الرحمۃ (یعنی حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم) جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے کی بظاہر بے وقت وفات کا حادثہ بڑا ہی دل ہلا دینے والا واقعہ ہے۔ یہ ہمارے لئے بڑی بھاری چوٹ ہے جس کے صدمہ نے ہمیں گویا پامال کر کے رکھ دیا ہے۔ اور یوں نظر آتا ہے کہ جیسے خوشیاں اور راحتیں ہم سے چھن گئیں۔ رنج و غم کے کالے کالے بادل چھا گئے۔ ہر چہار سو مہیب تاریکی ہے یہ سب صحیح ہے مگر میں اپنی محترم امی اور اپنی عزیز بہن اور اپنے تین چھوٹے بھائیوں کو یہ کہنے سے ہرگز نہ رکوں گی کہ جب اتنے عرصہ تک ہم نے خدا کے شیریں جام خوشی خوشی پیے ہیں تو آج اس کا عطا کیا ہوا تلخ پیالہ بھی صبر کے ساتھ پی لیں۔ جس کے ساتھ اس کے سینکڑوں انعام کے وعدے اور سینکڑوں بشارتیں وابستہ ہیں۔

یہی وہ وقت ہے کہ جس میں ہم صبر اور شکر اور رضا دکھا کر اس کی طرف سے رحمت اور سلامتیوں کے وارث بن سکتے ہیں۔

میرا یہ ایمان ہے کہ اگر ہم نے اپنے خدا پر پورا توکل کیا اور اس کی اس تقدیر کو بخوشی قبول کیا اور اسے صبر اور استقلال سے برداشت کیا تو وہ اپنے ان انعامات کو پورا کرے گا جن کا ذکر قرآن کریم کی ان آیات میں ہے کہ

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

پس اے میری بزرگ امی اور اے میرے عزیز بہن بھائیو آپ بھی ان لوگوں میں سے ہو جائیں جو خدا کے لئے اس کی تلخ تقدیروں پر صبر کرتے ہیں تا ان پر اس کی رحمتیں اور اس کے فضل وسیع ہوں۔ اس پر کامل توکل کرتے ہوئے اور صبر کرتے ہوئے اور اسی کو اپنا سپر بناتے ہوئے اس کے سامنے اس طرح جھک جائیں کہ وہ اپنی تمام بشارتوں کے ساتھ اور اس عظیم الشان وعدہ کے ساتھ کہ اولٰئک علیھم صلوٰت من ربھم ورحمۃ واولٰئک ھم المھتدون۔ ہمیں اپنے فضل و رحمت کے دامن میں لے لے۔

اس سے مجھے قطعاً انکار نہیں کہ اس صدمۂ عظیم سے خود میری اپنی حالت بھی غیر ہے۔ بسا اوقات میرے اپنے ہاتھ سے صبر کا دامن چھوٹ چھوٹ جاتا ہے۔ مجھ میں اتنا انقلاب آ گیا ہے کہ جب کبھی مجھے اپنی حالت پر غور کرنے کا موقعہ ملتا ہے تو ایک خاص قسم کا افسوس محسوس کرتی ہوں۔ مجھے اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے اتنی محبت تھی کہ میرا دل ان کے خیال سے ہر وقت ایک بے چینی اور کرب میں مبتلا رہتا۔ مگر آج ابا جان رضی اللہ عنہ کی وفات نے میری یہ حالت کر دی ہے کہ عزیزوں اور رشتہ داروں کے کئی خطوط آتے ہیں جن میں میری بے رخی کا شکوہ ہوتا ہے مگر میں کچھ ایسی بے حس ہو چکی ہوں کہ پیارے ابا جان رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد میں اپنے آپ کو گویا بالکل تنہا سمجھنے لگی ہوں۔ میں ان کو کیسے سمجھاؤں کہ جب تک مجھے اس چوٹ کا شدید درد ہے۔ مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں اور میرے واسطے دعا کریں۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ یہ کیا پیارا کلمہ ہے۔ اور کڑھتے ہوئے دلوں کے لئے کتنا بڑا سہارا ہے۔ پس میں یہ دعا ضرور کرتی ہوں کہ اے خدا تو مجھے صبر کی توفیق دے تا میں تیرے انعامات کی مستحق بنوں۔ میں کمزور ہوں۔ تیری نصرت کے بغیر میں کچھ نہیں کر سکتی۔ اور تیری محبت اور تیری رحمت کے دامن کے ساتھ لپٹنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں۔

۱۳ جولائی ۱۹۴۸ء کی صبح میرے لئے کوئٹہ میں انتہائی درد و کرب کا پیغام لائی۔ دو تار تھے جو میرے چچا ابا حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طرف سے دئیے گئے تھے۔ اس حسرت ناک اطلاع کو پائے ہوئے آج تقریباً پانچ ماہ گذر گئے مگر جب کبھی اس تار کا مضمون

(Brother Aziz suddenly died.)

مجھے یاد آتا ہے تو اس وقت نئے سرے سے میری وہی کیفیت ہو جاتی ہے جو اس خبر کو پا کر ہوئی تھی۔ جسم اس صدمہ کے تصور سے کانپنے لگ جاتا ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ یہ حادثہ آج اور ابھی اسی وقت ہوا ہے

میں بسا اوقات اپنے پیارے ابا جان (رضی اللہ تعالےٰ عنہ وانزل علیہ الرحمۃ) کی روح کو مخاطب کر کے کہتی ہوں کہ مجھے آپ کی کوئٹہ جانے سے چند دن پہلے کی ملاقات جو با الفاظ دیگر حسرت ناک جدائی تھی نہیں بھول سکتی۔ نہیں ہرگز نہیں بھولے گی۔ آپ کا مجھے بار بار اصرار سے کہنا اور مجھے صرف اور صرف ایک ماہ کے لئے اپنے پاس ٹھہرنے کی دعوت دینا اور آخر کار مجھے کوئٹہ سے واپسی پر ضرور کم از کم ایک ماہ کے لئے آ کر ٹھہرنے کی تاکید کرنا کبھی نہیں بھولے گا۔ میرے ابا جان (رضی اللہ عنہ) آپ کی معصوم روح اب یقیناً میری معذوری کو سمجھ چکی ہو گی اور میرے اور میرے دل کا انکار بھی جان چکی ہو گی کہ میں اس وقت آپ سے کس بھاری دل سے جدا ہوئی تھی۔ اور اب میری کیا حالت ہے۔ اس دنیا میں آپ کی آخری جھلک نہ لینے کا دکھ مجھے تا حیات رلائے گا۔ اور میری زندگی کو بے چین رکھے گا۔ مجھے پتہ نہ تھا کہ میرے محسن۔ میرے پیارے اور نہایت معصوم فطرت کے مالک اور مجھ سے انتہائی محبت کرنے والے مجسمۂ محبت ابا جان اس خاموشی سے اپنے محبوب ازلی کی حسین آواز پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے ہمیں ساری عمر کے لئے تڑپتا چھوڑ کر اس بھاری بھرکم گھریلو ناؤ کو بظاہر تین کمزور ملاحوں کے حوالے کرتے ہوئے چلے جائیں گے

میرے پیارے ابا! آپ تو ہماری لمحہ بھر کی جدائی برداشت نہ کر سکتے تھے۔ اب اس طویل عرصہ کو ہمارے بغیر کیونکر برداشت کریں گے؟ مگر نہیں یہ میری بھول ہے۔ آپ نے اپنے آخری وقت میں ہمیں ایسی عظیم الشان ہستی کے سپرد کیا ہے جو نہایت شفیق اور نہایت رحیم و کریم ہے۔ وہ ہمیں کبھی ضائع نہیں کرے گا اور نہ ہمیں کبھی پریشان ہونے دیگا۔ وہ ضرور ہماری حفاظت کرے گا اور ہماری ہر طرح نصرت اور رہنمائی فرمائے گا۔

اے میرے رب! اے میرے خالق و مالک خدا۔ میں تجھ سے تیری ربوبیت کا واسطہ دے کر تیرے حضور میں یہ التجاء کرتی ہوں کہ تو اپنے اس بندے کے ان ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے جو انہوں نے تمام عمر تیرے دروازہ پر پھیلائے رکھے اور ان کی اس جبیں کو دیکھتے ہوئے جو انہوں نے ہمیشہ تیری چوکھٹ پر جھکائی رکھی۔ جو تجھے اور صرف تجھے ہی اپنا واحد مالک و آقا سمجھا کئے۔ تجھ سے انہوں نے اپنی حاجتیں بیان کیں اور فقط تجھ سے ہی اپنا تمام مدعا پایا۔ اب تو ان کو وہ تمام کچھ وہاں اگلی دنیا میں عطا کر جن کی حسرت لئے ہوئے وہ تیری آواز پر لبیک کہہ گئے۔ بشری کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ان پر بے حساب کرم کر۔ ان کے درجات کو بلند کر۔ اور اپنی جنت کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے۔ انہیں روحانی سکون عطا کر۔ تیری ذات ارفع ہے اور تو غیر محدود فضلوں کا مالک ہے۔ میں تجھ سے تیری شان کے مطابق ان کے لئے انعام چاہتی ہوں تو ان کو غیر محدود اور بے حساب رحمتوں اور فضلوں اور نعمتوں کا وارث کیجیو۔ اے رب میرے! تو ان کی اولاد سے ایسے کام کرا جو تیری رضا کے عین مطابق ہوں انہیں دین کا خادم بنا۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عظیم الشان باغ کے لہلہاتے ہوئے تناور اور ثمردار درخت بنائیو۔ ان کے وجود نافع الناس ہوں۔ تو ان کی خود تربیت کیجیو۔ تیرا اپنا سایہ ہمیشہ ان پر رہے۔ تیرے خوبصورت سہارے پر ہمارا سب کچھ ہے ——— میرے آقا! تیری اس بندی نے جب بھی تجھ سے کوئی التجا کی ہے تو نے ہمیشہ اسے سنا ہے تو نے اس سے بھی بڑھ چڑھ کر عطا کیا ہے۔ جو اس نے مانگا۔ اب بھی میں تجھ سے پوری امید اور پورا ایمان اور پورا توکل رکھتے ہوئے اپنا کاسۂ امید پھیلائے ہوئے تیرے سامنے کھڑی ہوں تو اسے خالی نہ لوٹائیو۔ تجھے اس محبت کی قسم جو تیرے جیسے مہربان آقا کو اپنے بندوں سے ہے۔ ان پھیلے ہوئے ہاتھوں کو خالی نہ لوٹائیو میں تیرے اس فرمان

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبولی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون

پر پورا ایمان رکھتی ہوں۔ لیکن اگر خدانخواستہ تیری طرف سے جواب نہ بھی پاؤں تو میرا ایمان ہے کہ تیری رحمت اور تیری محبت پھر بھی بے انتہا ہے۔ میں اس صورت میں میں خود پکارنے کے طریق سے ناواقف ہوں گی۔ میرے پکارنے کے طریق میں خامی ہو گی۔ میں تجھ سے یہ بھی التجا کروں گی کہ تو مجھے وہ عبادت کا طریقہ اور صحیح معنوں میں پکارنے کا وہ طریقہ سکھا تا تیری طرف سے میں رحمت کا جواب پاؤں اور مجھے اپنے قریب تر کر لوں۔ اور تجھ میں ہی کھو جاؤں

## شکریہ

میں بہت دیر سے ارادہ کر رہی تھی کہ ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے حضرت ابا جان علیہ الرحمۃ کی علالت کے دوران میں دوڑ دھوپ کی۔ اور ان کی وفات کے بعد انہیں ان کے آخری گھر تک پہنچانے میں انتہائی محبت اور خلوص سے کام لیتے ہوئے حضرت چچا ابا سید ولی اللہ شاہ صاحب کے ساتھ ممد و معاون رہے۔ اور رات دن اپنی ان تھک کوششوں سے انتہائی محبت اور قابل قدر ہمدردی کا ثبوت دیا۔ میں ان تمام بزرگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا دے اور ان پر اپنے انعام وسیع کرے

علاوہ ازیں مجھے متعدد تعزیت نامے قرار دادوں کی صورت میں مختلف جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں۔ مثلاً کوئٹہ۔ ڈلہوزی جہلم۔ پشاور۔ گجرات اور قادیان وغیرہ۔ میں ان کا انتہائی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ خصوصاً مکرمی امیر جماعت جہلم کا کہ انہوں نے نہ صرف جہلم میں بلکہ بذات خود یہاں پہنچکر ہم سے اظہار ہمدردی کیا۔ جہلم میں بھی میرے تمام عزیزوں کے ساتھ اور پھر انفرادی طور پر میرے تمام خاندان کے ساتھ بذریعہ خطوط اپنی دلی محبت اور جذبات کا اظہار ایسے پیرائے میں کیا کہ ہم سب ان کے دلی قدردان اور شکرگزار ہیں ——— اسی طرح مجھے مختلف لجنات کی طرف سے تعزیت نامے پہنچے ہیں۔ لجنہ لاہور۔ ماڈل ٹاؤن۔ جہلم۔ (۱) ڈلہوزی پشاور۔ کراچی۔ گجرات وغیرہ ان تمام کا شکریہ بھی میں دلی احترام اور دلی جذبات سے ادا کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ ان سب سے ان کی اس محبت اور خلوص سے بھی بڑھ کر معاملہ کرے۔ اور جزائے خیر دے۔ جس محبت اور ہمدردی کا اظہار ان سب نے ہم سے کیا ہے۔ آمین۔

مکرم محترم چوہدری محمد اکرم صاحب (ڈی۔ الیف۔ او۔ گجرات) کے حضرت ابا جان رضی اللہ عنہ کے ساتھ بہت دیر سے برادرانہ تعلقات تھے۔ انہوں نے اپنے اس تعلق کو اس احسن طریق سے نبھایا کہ ایسی مثالیں بہت کم ملتی ہیں جہلم سے روانگی پر یہ خود وہاں پہنچے اور اپنے ہاتھ سے تمام چھوٹے بڑے کاموں کو سرانجام دیا۔ سفر کا سارا انتظام۔ سامان کی تمام پیکنگ وغیرہ خود کروائی۔ پھر مع اپنی فیملی کے یہاں لاہور ہمارے پاس پہنچے۔ یہ ہمارے اس حادثہ میں برابر کے شریک تھے۔ اور برابر کے شریک رہے۔ اور اب تک وہ اپنے اس تعلق کو نبھا رہے ہیں۔ جس غم اور دکھ درد کا اظہار ہماری طرف سے تھا میں دیکھتی تھی کہ مکرم چوہدری صاحب کی طرف سے بھی اسی طرح دلی غم اور دکھ کا اظہار مترشح ہوتا تھا۔ کیونکہ چوہدری صاحب موصوف کو میرے ابا جان مرحوم سے انتہائی محبت تھی۔ فجزاھم اللہ فی الدارین خیرا

میں ایک دفعہ پھر ان تمام احباب اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان سے درخواست کرتی ہوں۔ کہ آپ نے جس طرح پہلے اپنی ہمدردی۔ اپنی محبت اور اپنے خلوص کا بہترین ثبوت دیا ہے۔ اسی طرح آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں خصوصاً میرے چھوٹے بھائیوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں حضرت ابا جان رضی اللہ عنہ کے نیک اوصاف کا وارث کرے۔ انہیں دین کے سچے خادم اور حضرت مسیح موعود کے سچے جانثار بنائے۔ انہیں دین اور دنیا دونوں جہان میں چمکائے۔ تا ابا جان رضی اللہ عنہ کی روح کو اگلے جہان میں پورا اطمینان اور سکون حاصل ہو اور خدا تعالیٰ ہمیں بھی کامل صبر و رضا عطا کرے تا ہم اس کے بہترین فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔ اور اسی کے ہو کر اسی کے لئے زندگی گذاریں۔



# وعدہ کرنیوالوں میں آخری آدمی مت بنیں

## دیر سے تحریک جدید کا وعدہ کرنیوالوں کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتباہ

"جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ پیش کر سکتے ہیں۔ اور ان کا وعدہ ہمارے پاس اس وقت پہنچتا ہے۔ جبکہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جنت میں جانے والا آخری شخص وہ ہو گا جو دوزخ میں سے سب سے آخر میں نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آسکتے تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے تو اسکے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو۔ اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت ہو۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

# اعلانات

۱۔ انجمن کو بعض حسابات کے چیک کرانے کی ضرورت ہے۔ محکمہ آڈیٹر انجمن کو زیادہ کام ہونے اور پھر اس محکمہ کے ربوہ چلے جانے کی وجہ سے موجودہ حالات میں اس سے کام نہیں لیا جا سکتا۔ اسلئے جماعت کے ان افراد سے جو کہ محکمہ اکاؤنٹ اور آڈٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ کم از کم دو ماہ کے لئے اپنی سردست خدمات پیش کریں۔ مناسب معاوضہ اس خدمت کے دوران میں دیا جائے گا۔ جو صاحب آنریری طور پر اپنی خدمت پیش کریں گے۔ ان کی خدمت نہایت شکریہ سے قبول کی جائے گی۔ ہمیں صرف ایک نہایت قابل مخلص محنتی دوست کی ضرورت ہے ان درخواستوں کے آنے پر مناسب درست کر لیا جائیگا۔ (ناظر اعلیٰ)

۲۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل دیہاتی مبلغین کا وقف سلسلہ کے کام سے عدم توجہ برتنے اور اپنا ذاتی کام کرنے کی وجہ سے توڑ دیا ہے لہٰذا انہیں تبلیغی کام سے فارغ کر دیا گیا ہے۔

حکیم محمد لطیف صاحب دیہاتی مبلغ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

چوہدری محمد ابراہیم صاحب دیہاتی مبلغ سلانوالی ضلع سرگودہا

(ناظر دعوت و تبلیغ)

# ہندوستان کی جماعتوں کے قابل تعریف وعدے

پاکستان سے باہر کی جماعتوں کو عموماً اخبار الفضل نہیں مل رہا۔ یا کبھی کبھار مہینہ میں ایک آدھ پرچہ مل جاتا ہے۔ ہندوستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد اپنے وعدے اس خیال سے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نومبر کے آخر میں تحریک جدید کی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا کرتے ہیں۔ سال گذشتہ سے اضافے کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے برابر ارسال کر رہے ہیں۔ حضور نے اس سال بھی حسب معمول حضور نے ۲۶ نومبر کو خطبہ کے ذریعہ مخلصین سے قربانیوں کا مطالبہ فرمایا ہے۔ اور گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ فرمایا ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے کہ اس سال کے وعدے احباب ۳۱ دسمبر تک مرکز میں پہنچا دیں۔

چنانچہ سید غلام مصطفےٰ صاحب جماعت مظفر پور بہار کا وعدہ چودھویں سال کے وعدے -/۲۵ تے سے گیارہ روپے اضافہ کے ساتھ -/۳۶ کا پیش حضور کرتے ہیں۔ ان جماعتوں کو روپیہ کے روانہ کرنے میں بھی مشکلات ہیں۔

سید صاحب نے لکھا ہے کہ تحریک جدید کے چودھویں سال کا چندہ پراونشل سیکرٹری مشرقی پاکستان ڈھاکہ کے ذریعہ بھیجا ہے۔ ان کی رسید مل گئی ہے۔ امید ہے تحریک جدید کو روپیہ مل گیا ہوگا لہ ابھی یہ رقم تحریک جدید کو نہیں ملی۔ (وکیل المال)

**سید اختر احمد صاحب پٹنہ کالج:** دو ماہ سے اخبار الفضل قطعاً بند ہے۔ ہم لوگوں کو آئندہ سال کے بارے میں خطبہ نہیں پہنچا۔ بڑی محرومی ہے میرے آقا! میں نے گذشتہ سال کی -/۳۲۵ روپے کی رقم ادا کر دی ہے اب پندرھویں سال کے لئے -/۳۳۰ کا وعدہ قبول فرما کر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

**بابو مالک رام صاحب ایم اے اسکندر ریہ** - میری طرف سے بعد السلام وعلیکم و رحمۃ اللہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پندرھویں سال کے لئے گذشتہ سال کے -/۵۰۰ کے وعدے میں -/۵ کا اضافہ کر کے -/۵۰۵ کا وعدہ پیش کریں۔ اور درخواست کریں کہ حضور اس حقیر وعدے کو قبول فرما کر جلد ادا کرنے کی توفیق کے لئے دعا فرمائیں اور کہ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور میرا اور میرے اہل و عیال کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین اخبار الفضل کا کوئی پرچہ نہیں ملا۔

**سیٹھ محمد اعظم صاحب سیکرٹری تحریک جدید حیدر آباد دکن** - آج میں نے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں نئے سال کے لئے چندہ تحریک جدید کے وعدوں کی فہرست ارسال کر دی ہے۔ اس فہرست کے مطابق دفتر اول کے پندرھویں سال کے وعدوں کی رقم -/۲/۹۹ ہے۔ اس کے بالمقابل چودھویں سال کا وعدہ -/۸/-/۳۶۴۷ تھا۔ دفتر دوم کے سال پنجم کے وعدے -/۶/-/۵۵۲ کے ہیں اس کے بالمقابل سال چہارم کے وعدے -/۱۴/-/۴۷۴ کے تھے وعدوں کی یہ پہلی فہرست ہے۔ اضلاع کے دوستوں کے وعدے ابھی موصول نہیں ہوئے۔ انشاء اللہ ۳۱ دسمبر تک ان سب کے وعدے روانہ کر سکوں گا۔

**شیخ عبد الحمید صاحب عاجز۔ ناظر بیت المال قادیان دار الامان:** - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعلان بابت وعدہ تحریک جدید دفتر اول سال پانزدھم اور دفتر دوم سال پنجم کی اطلاع موصول ہونے پر قادیان کے درویشوں کے وعدے لے گئے۔ چنانچہ ہر صیغہ یعنی کارکنان صدر انجمن احمدیہ دیہاتی مبلغین اور دیگر حلقہ جات کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں اول و دوم کی تخصیص کے ساتھ ارسال خدمت ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے وعدوں کی کل رقم -/۴/۱۸۷۵ ہے۔ اس میں سے دفتر اول سال پانزدھم کی رقم -/۴/۱۳۴۰ اور دفتر دوم سال پنجم کی رقم -/۵/۴۳۱ ہے منسلکہ فہرستوں سے ظاہر ہوگا۔ کہ قادیان کے جملہ درویشوں نے اپنی استطاعت کے مطابق بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ حالانکہ یہاں کے ذرائع آمد قریباً مسدود ہیں۔ درویشوں کی طرف سے ارسال شدہ وعدے قابل تعریف ہیں دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تحریک جدید کی گذشتہ سال کی ادائیگیوں کی فہرست بھی زیر تیاری ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دو روز تک مکمل کر کے آپ کی خدمت میں ارسال کی جائے گی۔ دیہ فہرست بھی موصول ہو چکی ہے۔

(وکیل المال) آپ کے دفتر کے علاوہ چندوں کی وصولی کی تفصیل اور وصول شدہ رقم کا انتقال آپ کی خدمت میں دفتر محاسب میں ہفتہ واری رپورٹ کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ وعدوں کی فہرست کی تیاری میں مکرم مولوی عبد القادر صاحب دہلوی محصل قادیان نے پوری دلچسپی اور مستعدی کے ساتھ کوشش فرمائی ہے۔ ان کے لئے بھی حضور اقدس کی خدمت بابرکت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

ہندوستان اور بیرونی ممالک کی ہر ایک جماعت اور براہ راست وعدے کرنے والے احباب کو قابل تعریف اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے حضور میں پیش کرنے چاہئیں۔ اور پھر ان کی ادائیگی بھی اس شان سے جلد سے جلد ہو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

---

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

# اعلان بابت تفسیر کبیر جلد اوّل

تفسیر کبیر جلد اول جو سورۃ فاتحہ اور البقرہ کے پہلے نو رکوع پر مشتمل ہے۔ دفتر ہذا سے دستیاب ہو سکتی ہے جن دوستوں کو ضرورت ہو۔ وہ ہدیہ -/۸/۵ روپیہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ میں بھجوا دیں اگر کتاب بذریعہ ڈاک منگوانی ہو۔ تو -/۰/۱۰ روپیہ فی جلد محصول ڈاک زائد بھجوانا ہوگا۔ کوئی کتاب ریز رو نہیں کی جائے گی۔ تا وقتیکہ ہدیہ دفتر محاسب میں جمع نہ ہو جائے۔ اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تصنیف نیو ورلڈ آرڈر نظام نو کا انگریزی ترجمہ New World order قیمتی ایک روپیہ فی کاپی اور سورۃ تفسیر کہف قیمتی ڈیڑھ روپیہ فی کاپی بھی دفتر ہذا میں قابل فروخت ہے۔ اگر یہ دونوں کتب بذریعہ ڈاک منگوانی ہوں۔ تو محصول ڈاک نیو ورلڈ آرڈر -/۵/- پانچ آنہ فی کاپی اور تفسیر سورۃ کہف سات آنہ فی کاپی ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید " ربوہ")

---

## تقرر امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میاں بشیر احمد صاحب ٹیکسٹائل آفیسر کو ۳۰۔ اپریل ۵۰ء تک کے لئے جماعت احمدیہ کوئٹہ کا امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

---

## دعائے مغفرت!

میری والدہ محترمہ عزیز بانو صاحبہ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ و موصیہ تھیں اور حضرت منشی فیاض علی صاحب قریشی کپورتھلوی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۳۱۳ کے صحابیوں میں سے تھے کی دختر تھیں۔ بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۳۱ دسمبر بمقام کراچی وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون تمام احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ علیہ کی درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرما دیں۔ کہ خداوند کریم رحیم ان کو اپنا قرب عطا فرمائے۔ اور جنت الفردوس کی اعلیٰ ترین نعمتوں کا وارث بنائے آمین ثم آمین یا رب العالمین

(خاکسار سید شفیق الحسن آمدہ از قادیان - حال کراچی)

---

## درخواست دعا

برادرم مکرم حافظ عبد اللطیف صاحب (ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کچھ عرصہ سے بیمار ہیں تمام احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں (خاکسار محمد عبد اللہ)

۲۔ میری چھوٹی بچی عزیزہ طیبہ صدیقہ بعمر ۸ ماہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ کالی کھانسی شدید بیمار ہے بے حد کمزور ہو گئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔ (خاکسار ملک عبد اللہ کارکن سلسلہ عالیہ احمدیہ)

۳۔ میری اہلیہ دیر سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر دمہ و دل کی تکلیف سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ آج کل مرض کا زیادہ زور ہے۔ احباب سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ (خاکسار رضا صاحب) شیخ جلال الدین احمدیہ بلڈنگس لاہور)

---

## درد دور کرنے کی نئی دوا
### مارفیا سے چھ گنا بہتر ہے

لندن ۶ جنوری: - برطانیہ میں ریسرچ کا کام کرنے والوں نے ۳ سال کی کوشش کے بعد درد دور کرنے والی ایک دوا تیار کی ہے۔ یہ دوا مارفیا سے چھ گنا زیادہ موثر اور اسپرین کی طرح نقصان دہ نہیں ہے۔ اس دوا کا نام ہیپٹالجین رکھا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے نشہ نہیں ہوتا۔ اور نیند لائے بغیر یا بعد میں کوئی برا اثر ڈالے بغیر درد خود دور ہو جاتا ہے۔ یہ دوا کھائی بھی جاتی ہے۔ اور اس کا انجکشن بھی لگایا جا سکتا ہے۔

یہ دوا گلیکسو لیبارٹری کے کیمیادان ڈاکٹر جے۔ اے ہمس اور ڈاکٹر جے ایلکسن نے تیار کی ہے۔ اسے امیڈون نامی ایک جرمن دوا کی مدد سے تیار کیا گیا ہے اگرچہ اسے ابھی غیر ضرر رساں تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن ابھی چار ہ کار کے طور پر اسے ڈاکٹری نسخہ پر دیا جاتا ہے یہ استعمال کے چند ہی لمحوں بعد اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔ اور درد کو تین چار گھنٹوں کیلئے دور کر دیتی ہے (استقلال)

## بس کے حادثہ سے ۴ عورتیں ہلاک

رنگون ۶ جنوری - ایک بس اچانک عورتوں کے ایک گروہ سے ٹکرا گئی۔ یہ عورتیں انسین کے مقام پر سڑک کے کنارے سبزی اور شربت وغیرہ فروخت کر رہی تھیں۔ اس حادثے میں چار عورتیں ہلاک اور ۷ شدید طور پر زخمی ہوئیں۔ بس کا ڈرائیور لاپتہ ہے (استقلال)

## جنوبی افریقہ کے نئے سکے

پریٹوریا ۶ جنوری - جنوبی افریقہ کے ٹکسال سے ۷۰ لاکھ سکے جاری کئے گئے ہیں۔ اور ان پر سے شہنشاہ کا لفظ محو کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے ایکٹ کے پاس ہو جانے کے بعد جنوبی افریقہ پہلا مستعمرہ ہے۔ جس نے بادشاہ کے خطاب کی تبدیلی کو مدنظر رکھ کر نئے سکے جاری کئے ہیں۔ (استقلال)

— لندن ۶ جنوری - یہاں نابینا لوگوں کے لئے جو نئی خاص قسم کی گھڑی تیار کی گئی ہے غیر ملکوں میں اسکی بہت مانگ ہے (استقلال)

## شام اور ہندوستان کی تجارت

دمشق ۶ جنوری:- حکومت شام کو کلکتہ کی درآمد اور برآمد کرنے والی ایک کمپنی سے پیشکش موصول ہوئی ہے کہ کمپنی شام کو ہر قسم کی بائیسکلوں کے ٹائر اور ٹیلیفون کے تار امریکہ اور یورپ کی کمپنیوں کے مقابلہ میں ۵ ۲ فی صدی رعائیت کے ساتھ مہیا کرے گی اس پیشکش کو موزوں حکام کے پاس مطالعے کے لئے روانہ کر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

## فلسطین کے متعلق شاہ عبداللہ کا نظریہ

لندن ۶ جنوری:- سنسر شپ کی وجہ سے اجیر سے موصول شدہ ایک پیغام میں اخبار "لندن ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم قاہرہ رقمطراز ہے۔ کہ ذمہ دار طریقہ پر یہ بیان کیا جاسکتا ہے۔ کہ اس بات کا بہت کم امکان ہے۔ کہ شاہ عبداللہ عرب لیگ یا اس کی حکومتوں کے دباؤ کی وجہ سے اپنے اس نظریئے میں کوئی تبدیلی کر لیں گے۔ کہ ہاشمی تاج کے ماتحت فلسطین کے ساتھ مشرق اردن کا الحاق ضروری اور قابل عمل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ شاہ موصوف اپنے ارادوں پر عمل درآمد کرنے میں تاخیر سے کام لیں۔ لیکن آسانی سے انہیں اس مقصد سے باز نہیں رکھا جاسکتا۔ نامہ نگار مذکور لکھتا ہے۔ کہ جہاں تک اس کی سیاسی سرگرمیوں کا تعلق ہے۔ عرب لیگ میں چند ماہ کے اندر ہی انتشار پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ (اسٹار)



## ہندوستان کیلئے بیرونی امداد

لندن ۶ جنوری:- ہندوستان اپنے ملک کی ترقی کے لئے دنیا کے بنک [illegible] قرض حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غالباً ہندوستان کو امریکی [illegible] اور برطانوی تاجروں کا ایک گروپ امداد دے گا۔ ان تاجروں نے ایک جماعت بنائی ہے۔ تاکہ روس کے حلقہ اثر کے علاوہ باقی [illegible] تمام جمہوری ممالک کو امداد دی جائے۔

نیو یارک کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اس جماعت کا نام "عالمگیر تجارتی کارپوریشن" رکھا جارہا ہے اور اس کے دفاتر نیو یارک۔ لندن۔ پیرس۔ لزبن اور ٹوکیو میں قائم کئے جائیں گے۔ اس جماعت نے ہندوستان کو پٹ سن کی صنعت میں ترقی کرنے کے لئے امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

## کراچی میں انڈونیشیا کے وزیر کی آمد

کراچی ۶ جنوری:- آج کل انڈونیشیا کے وزیر مالیات ڈاکٹر اے اے مرامیس یہاں آئے ہوئے ہیں۔ آپ اپنے ملک سے ستمبر کے دوسرے ہفتہ میں تجارتی مشن پر امریکہ تشریف لے گئے تھے۔ اور اس کے بعد اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران میں پیرس پہنچ گئے تھے۔ (اسٹار)

خرطوم ۶ جنوری:- ہندوستان سوڈان سے ۳۰۰۰۰ کپاس کی گانٹھیں خریدے گا۔ ہندوستان سے تین افراد پر مشتمل ایک وفد خرطوم آیا تھا اس مشن نے کپاس خریدنے کا بندوبست کیا ہے۔ (اسٹار)

## مصری جنگ بند کرنے کیلئے تیار ہیں

قاہرہ ۶ جنوری:- مصری حکومت نے مجلس تحفظ کے صدر کو ایک برقیہ روانہ کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وہ نجب میں مصری فوج کو جنگ بند کر دینے کا حکم دینے کیلئے تیار ہے۔ بشرطیکہ صیہونی فوجیں بھی جنگ بند کر دیں۔ برقیہ میں کہا گیا ہے کہ مصری فوجیں اپنے بچاؤ کے لئے لڑ رہی ہیں۔ (اسٹار)

## بچوں کو سیاست میں حصہ نہ لینا چاہیئے

خرطوم ۶ جنوری:- سوڈان کی قانون ساز کونسل نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں تمام والدین کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ اُن کے لڑکے کسی قسم کی سیاست میں حصہ نہ لیں۔ (اسٹار)



## پاکستانی طلباء کو غیر ملکی وظیفہ دینے والی کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۶ جنوری:- حکومت پاکستان کی غیر ملکی وظائف کا فیصلہ کرنے والی کمیٹی کا اجلاس یہاں ۷ جنوری کو پاکستان ڈیویلپمنٹ بورڈ کے سیکرٹری ڈاکٹر نذیر احمد کی زیر صدارت منعقد ہوگا۔ یہ کمیٹی مختلف ٹیکنیکل اور انجینئرنگ شعبوں میں اعلیٰ تربیت کے لئے پاکستان کے دیئے ہوئے وظائف کے متعلق ایک تفصیلی پروگرام تیار کرے گی یاد ہوگا۔ کہ ایک انتخابی بورڈ نے حال ہی میں ۵۰ اُمیدواروں کا انتخاب کرنے کے لئے ملک کا دورہ کیا تھا۔ یہ اُمیدوار برطانیہ کی ایک مشہور فرم میں فولاد کی صنعت کی تربیت حاصل کریں گے منتخب شدہ اُمیدواروں کو جلد ہی برطانیہ روانہ کر دیا جائے گا۔ (اسٹار)

## بلجیم کانگو میں ہوائی اڈہ کی تعمیر

بلجیم کانگو ۶ جنوری:- بلجیم کانگرس میں ایک فضائی مستقر کی تعمیر کا ایک عظیم الشان پروگرام تیار ہو رہا ہے۔ توقع ہے کہ ۱۹۵۲ء تک برازاویل کا خاص ہوائی اڈہ تیار ہو جائے گا۔ اور وہاں ۱۳۵ ٹن وزنی طیارے اتر سکیں گے۔ دس سال کے اندر وہاں ۵ ایسے ہوائی اڈے بن جائیں گے۔ جہاں ۷۰ ٹن وزنی طیارے اُتر سکیں گے۔ ۱۱۶ ایسے فضائی مستقر بن سکیں گے جہاں ۲۰ ٹن وزنی طیارے اُتر سکیں گے اور ۶۸ نئے اُترنے والے راستے بنائے جائیں گے۔ (اسٹار)

## قرآن مجید مترجم اور بلا ترجمہ



## فلسطین میں گیس کا استعمال۔ فریقین کا ایک دوسرے کو انتباہ

لندن ۶ جنوری:- جنوبی فلسطین کی لڑائی میں دونوں جانب سے زہریلی گیس کے استعمال کے خلاف تنبیہہ کی گئی ہے۔ اسٹار کے نامہ نگار مقیم تل ابیب رقمطراز ہے۔ کہ گذشتہ اتوار کو جنرل ایلن کو مصری کمانڈر انچیف کی جانب سے یہ شکایت موصول ہوئی کہ فالوجہ کے علاقہ میں مصر کی محصور بریگیڈ پر اسرائیلی فوجیں حملہ کر رہی ہیں۔ اور اشک آور اور دوسری زہریلی گیس استعمال کر رہی ہیں۔ مصری کمانڈر نے متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر اس قسم کا حملہ دوبارہ کیا گیا تو وہ یہودی آبادیوں پر زہریلی گیس کے حملہ کا حکم دے دیگا۔ اسرائیلی کمانڈر نے اس کا فوراً جواب دیتے ہوئے اس الزام کی تردید کی۔ (اسٹار)

## شام میں سونے کا بھاؤ گر گیا

دمشق ۶ جنوری:- یہاں سونے کی قیمتوں میں بہت کمی واقع ہو گئی ہے مالیاتی حلقوں کا کہنا ہے کہ چونکہ شام میں مزید روپیہ آنے کی توقع ہے اسلئے سونے کا بھاؤ ایک ہفتہ تک اور گرتا رہے گا۔ (اسٹار)

## جنوبی افریقہ میں گیہوں کی پیداوار میں کمی!

پری گوریا ۶ جنوری:- جنوبی افریقہ کے اقتصادیات اور مارکیٹ کے ڈویژن نے حال ہی میں جو اندازہ لگایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال گیہوں کی پیداوار میں ۲۰۰ پونڈ وزن کی ۶ ہزار بوریاں کم رہیں گی۔ پہلے یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ ۵۶۳۰۰۰ بوریوں کی کمی واقع ہوگی۔ (اسٹار)

## ہندوستان میں لنکا کا نیا سفیر!

کولمبو ۶ جنوری:- لنکا کے ہندوستان میں مقیم ہائی کمشنر مسٹر ڈبلیو ایچ۔ ڈی سلوا فروری کے مہینہ میں ریٹائر ہو جائیں گے۔ اور لنکا واپس آ جائیں گے۔ [illegible] کی جگہ سرارونا چیلم مہادیو کو ہائی کمشنر مقرر کیا جائے گا۔

سابقہ لنکا کی کونسل میں سر مہادیو وزیر داخلہ تھے۔ پچھلے سال ۳۱ دسمبر کو ان کو سر کا خطاب ملا تھا۔ (اسٹار)



## عراق میں زرعی ترقی کی اسکیمیں

بغداد ۶ جنوری:- عراق کی حکومت آج کل ۲۰ لاکھ ایکڑ زمین کو دوبارہ قابل کاشت بنانے اور زراعت کی ترقی کے لئے مشینوں کے ذریعے کھیتی باڑی کرنے کی اسکیموں پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ پیداوار کو بڑھایا جاسکے کہا جاتا ہے کہ ان اسکیموں کے نافذ ہو جانے سے ۲۵ فی صدی مزدوری کی بچت ہو جائے گی۔ اور پیداوار میں بھی ۲۵ فی صدی اضافہ ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اسکیم پر ۴۰ لاکھ دینار صرف ہوں گے حکومت نے بین الاقوامی بنک سے قرض کی درخواست کی ہے (اسٹار)

## محترمہ مس فاطمہ جناح قبائلی علاقہ کا دورہ کرینگی

کراچی ۱۷ مارچ آزاد کشمیر کی فوجوں میں وزیری سپاہیوں کے کمانڈر ملک جہانگیر خاں نے آج مس فاطمہ جناح سے ملاقات کی ۔ اور سرحدی قبائل کی جانب سے انہیں قبائلی علاقوں میں جانے کی دعوت دی۔

معلوم ہوا ہے کہ محترمہ مس جناح نے اس دعوت کو منظور کر لیا ہے ۔ اور وہ غالباً ماہ مارچ میں کسی تاریخ کو اس دورے پر روانہ ہونگی۔ (اسٹار)

## ایشیائی کانفرنس کے متعلق انڈونیشین نمائندہ کا بیان

نئی دہلی ۱۰ جنوری ۔ ایک بیان میں نئی دہلی میں انڈونیشی نمائندہ نے کہا کہ "انڈونیشی مسئلہ پر غور کرنے کے لئے پنڈت نہرو نے ایشیائی ملکوں نئی دہلی میں منعقد ہونیوالی کانفرنس میں شرکت کی جو دعوت دی ہے اور ایک خارجی ملوکیت پسند ملک کی شرمناک جارحانہ پیشقدمی کو روکنے کے لئے براہ راست اقدام کرنے کی جو اپیل کی ہے وہ مختلف ایشیائی ملکوں اور حکومتوں اور آسٹریلیا کے عام جذبات کی ترجمانی کرتی ہے۔

"انڈونیشیا کے مسئلہ کے متعلق ہندوستان کے وزیر اعظم کے رویہ کی وجہ سے جمہوری ترقی کے لئے اعلیٰ نظریہ تک پہنچنے کے واسطے تمام انڈونیشی محبان قوم کے دل قوی ہیں۔

"یہ نئی طاقت مغربی دنیا کی مخالف نہیں ہے بلکہ وہ جمہوریت ۔ آزادی کے اعلیٰ نظریات کی حفاظت کرنے کے لئے ہے ۔ ان اصولوں سے اقوام متحدہ کے وجود میں آنے کے بعد تمام ملکوں نے وفاداری کا اعلان کیا ہے اقوام متحدہ کے یہ اعلیٰ اصول موجودہ عالمگیر صورت حال میں اقتدار کی سیاست کی وجہ سے خطرہ میں پڑ گئے ہیں ۔

مکمل آزادی کی اپنی جدوجہد میں ہم اس موقعہ کو ایک ہمت دلانے والے واقعہ کی حیثیت سے خیر مقدم کرتے ہیں ۔ اور ہم اس کانفرنس کے عملی نتائج میں پر امید اور اعتماد رکھتے ہیں" (اسٹار)

## برما کی یوم آزادی کی تقریبات

کراچی ۱۷ جنوری ۔ برما کے پہلے یوم آزادی کی تقریب پر آج برمی سفیر ادلے کن کی جانب سے ایک ضیافت دی گئی ۔ حاضرین میں ممتاز افراد گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین ۔ وزیر اعظم لیاقت علی خاں سندھ کے گورنر شیخ دین محمد حکومت پاکستان کے وزراء ۔ غیر ملکی نمائندے ۔ بڑے بڑے شہری اور فوجی افسر ۔ اور دارالحکومت کے ممتاز زعماء تھے (اسٹار)

## سنہ ۱۹۴۹ء کیلئے جاپان میں جہاز بنانے کا پروگرام

ٹوکیو ۶ جنوری ۔ سنہ ۱۹۴۹ء کے دوران میں مغربی ممالک کے لئے جاپان کے جہاز سازی کے کارخانوں میں ..... ۱۵ ٹن کے وزنی جہاز تیار کئے جائینگے ۔ زمانہ جنگ کے بعد سب سے زیادہ جہاز اس سال بنائے جائینگے ۔

جاپان کی حکومت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے ۔ اگر امریکہ سے خام اشیاء کی سپلائی جاری رہی تو ۱۰۰ سے زائد جہاز تیار کئے جاسکینگے ۔ ان جہازوں کے متعلق بیرونی ممالک سے استفسار کیا جا چکا ہے ۔" بیان میں مزید کہا گیا ہے ۔" دنیا کے سخت ترین مقابلے کے پیش نظر اس صنعت کے بحال ہو جانے سے جاپان کی قومی اقتصادیات میں بہت حد تک تبدیلی واقع ہو جائے گی ۔ جنگ کے باعث جاپان کے جہاز بنانے کے طریقوں میں کسی قسم کی خامی واقع نہیں ہوئی ۔ جاپان دنیا کے معیار کے مطابق جہاز تیار کر سکتا ہے اور مغربی ممالک کی نسبت جاپان کافی سستے جہاز تیار کر سکتا ہے ۔ (اسٹار)



## توپوں کی دنادن کے بعد رائے شماری کی جنگ

لاہور ۱۷ جنوری ۔ اگلے دن ورلڈ مسلم ایسوسی ایشن کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے آزاد حکومت کے رئیس سردار محمد ابراہیم نے کہا ۔ توپوں کی دنادن بند ہونے کے ساتھ ہی اب رائے شماری کی جنگ شروع ہو گئی ہے ۔ لہذا ہماری مساعی جمیلہ میں کسی قسم کا تساہل نہیں آنا چاہیئے

آپ نے فرمایا اب ہماری جیت دراصل رائے شماری ہی کی جیت ہے ۔ اب ہمیں سب سے پہلے ان سات لاکھ مہاجرین کو واپس اپنے اپنے گھروں میں بسانا ہوگا ۔ جنہیں سنگینوں کے زور سے باہر نکالا گیا تھا ۔

آپ نے پاکستان کے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کشمیر کی جدوجہد کا آخری فیصلہ ہو جانے تک انہیں بے بس اور بے وطن کشمیریوں کو کیمپوں میں سہولتیں بہم پہنچانے کے علاوہ آزاد فوجوں کے ان مجاہدین کی پہلے ہی کی طرح امداد جاری رکھنی چاہیئے ۔ جو استصواب رائے عامہ کے آخری فیصلے تک انہی برفانی پہاڑوں پر ڈٹے رہنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں ۔

آپ نے استصواب کی جدوجہد کیلئے رضاکاروں کیلئے بھی اپیل کی (نامہ نگار خصوصی ۔

## گرل گائڈ ایسوسی ایشن کا پہلا سالانہ اجلاس

لاہور ۶ جنوری کل پاکستان گرل گائڈ ایسوسی ایشن کے اجلاس میں محترمہ مس فاطمہ جناح کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا ۔ جس میں آپ نے خواتین پاکستان کو اسبات پر مبارک باد دی ۔ کہ انہوں نے ایک سال کی محنت شاقہ سے پاکستان کے سارے صوبوں میں اس کی شاخیں قائم کر دی ہیں اس سال حالات پہلے سے خوشگوار اور اطمینان بخش ہیں ۔ اور مجھے امید ہے کہ کام بھی پہلے سے زیادہ تیز روی کے ساتھ ہوگا ۔

گرل گائیڈ ایسوسی ایشن کی جنرل کونسل کا یہ پہلا سالانہ اجلاس کل شروع ہوا جس میں سارے پاکستان سے مندوبین نے شرکت کی اس کانفرنس میں ایسوسی ایشن کو سارے ملک میں پھیلانے اور اس کے اثاثے کی تقسیم کے معاملات پر غور ہو گا ۔

اجلاس کے شروع میں بیگم جی ۔ اے خاں نے قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر تعزیت کی قرارداد پیش کی ۔ جس کے بعد اجلاس میں پندرہ منٹ تک خاموشی رہی (نامہ نگار خصوصی)

## سیام برطانیہ سے صنعتی سامان خریدیگا

لندن ۶ جنوری ۔ سیامی حکومت کا ایک مشن اپنے سلسلہ مواصلات کو ترقی دینے اور پیداوار (خصوصاً چاول) کو بڑھانے کے لئے کثیر مقدار میں صنعتی اشیاء ، کی خریداری کے نظریہ سے برطانیہ کا دورہ مکمل کر رہا ہے ۔

لندن میں معلوم ہوا ہے ۔ کہ مشن نے جو کچھ دیکھا ہے اس سے وہ بہت مرعوب ہوا ہے اور اس دورہ کی وجہ سے ½ ۱ کروڑ پونڈ مالیت کے سامان کی خریداری کا امکان ہے ۔

یہ مشن مخصوص طور پر ریل کے سامان اور زراعتی مشینوں میں دلچسپی رکھتا ہے یہ مشن جلد ہی سوئٹزر لینڈ اور زیکوسلاویکیا کے لئے روانہ ہو جائے گا (اسٹار)

---

کراچی ۶ جنوری ۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ چھپائی کے ایسے تمام پوسٹ کارڈوں کی عام فروخت اور استعمال کو ختم کر دیا جائے ۔ جن پر ٹوپائی لکھا ہوا ہے ۔ ۸ جنوری سنہ ۱۹۴۹ء کے بعد ایسے تمام پوسٹ کارڈ بیرنگ تصور کئے جائیں گے اور ڈیڈ لیٹر آفیسر کو ضائع کرنے کیلئے بھیج دئے

۴ جائینگے ۔ البتہ ۹ پائی کے ہندوستانی پوسٹ کارڈ جن پر پاکستان چھپا ہوا ہے ۔ جاری رہینگے ۔

## نرسوں کی تنخواہوں میں اضافہ

لاہور ۱۷ جنوری ۔ مغربی پنجاب کے مختلف سرکاری ہسپتالوں میں نرسوں کی حالت بہتر بنانے کے سوال پر حکومت کچھ عرصہ سے غور کر رہی ہے ۔ ان کی ملازمت کی شرائط کو بہتر بنانے کے لئے حکومت مغربی پنجاب نے یکم اپریل سنہ ۱۹۴۹ء سے ان کی تنخواہوں کے گریڈ میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے نرسنگ سپرنٹنڈنٹوں کا نیا سکیل

۳۷۵ — ۱۰ — ۴۷۵ / ۳۰۰ — ۱۰ — ۴۰۰ ہوگا ۔ پہلے یہ

گریڈ ۳۰۰ — ۱۰ — ۴۰۰ / ۲۵۰ — ۱۰ — ۳۵۰ تھا سسٹر ٹیوٹروں

کا نیا سکیل ۲۰۰ — ۵ — ۲۵۰ کی ۲۵۰-۵-۳۰۰ ہوگا ۔ اور نرسنگ سسٹروں کا گریڈ

۲۰۰ — ۱۰ — ۲۵۰ / ۸۵ — ۵ — ۱۲۵ ہوگی ۔ پہلے یہ

تنخواہ ۱۰۰ — ۱۰ — ۱۵۰ / ۶۰ — ۵ — ۱۰۰ تھی ۔

حکومت کو امید ہے کہ اس اقدام سے ان امیدواروں کی حوصلہ افزائی ہوگی ۔ جو نرسوں کا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہوں ۔

## دہلی کی ایشیائی کانفرنس میں عرب ممالک بھی شرکت کریں گے

قاہرہ ۶ جنوری ۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے یہ توقع ظاہر کی کہ عرب حکومتیں نئی دہلی میں ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے حکومت ہند کے دعوت نامہ کو منظور کر لینگی اس جلسہ میں مصر ۔ شام ۔ لبنان ۔ سعودی عرب ۔ یمن اور ایران کے نمائندے شامل تھے لیکن شرق اردن کا نمائندہ نہیں تھا ۔ کیونکہ وہ اقوام متحدہ کا ممبر نہیں ہے ۔

مصر میں ہندوستان کے سفیر ڈاکٹر سید حسین نے جلسہ میں ہندوستان کی تجاویز پیش کیں ۔ بعد میں عزام پاشا نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ انڈونیشیا میں ولندیزیوں کی جارحانہ پیشقدمی اور فلسطین میں صیہونی جارحانہ پیشقدمی میں بہت مماثلت پائی جاتی ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو اقدام انڈونیشیوں کی امداد کیلئے کیا جائے گا ۔ اس سے عربوں کو بھی مدد ملے گی ۔

دہلی کانفرنس میں شرکت کیلئے حکومت ہند کے دعوت نامے کی عرب حکومتوں کیجانب سے منظوری کی توقع ظاہر کرتے ہوئے عزام پاشا نے کہا کہ کانفرنس کا خاص مقصد اخلاقی نوعیت کا ہوگا ۔ لیکن اگر ہالینڈ نے مجلس تحفظ کے احکام کی پرواہ نہ کی ۔ اور اپنا موجودہ طرز عمل جاری رکھا تو قطعی فیصلے کئے جانے کا بھی امکان ہے (اسٹار)